وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور اچھے اچھے کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقیناً (خدا کے) فرمانبردار بندوں میں سے ہوں

کتاب مستطاب

احسن الفوائد

فی

شرح العقائد

اصل رسالہ اعتقادیہ

از قلم حقیقت رقم

حضرت صدوق العلماء العالمین رئیس الفقہاء والمحدثین جناب

شیخ ابو جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی اعلی اللہ مقامہ

مترجم رسالہ

فاضل محقق مولانا سید منظور حسین بخاری مرحوم

شارح رسالہ

صدر المحققین سلطان المتکلمین سرکار علامہ آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی مجتہد العصر والزمان مدظلہ

ناشر

منیجر مکتبۃ السبطین ۲۹۶ / ۹-بی سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک بی سرگودھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور اس شخص سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف دعوت دے اور خود بھی نیک عمل کرے
اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں

کتاب مستطاب

احسن الفوائد
فی
شرح العقائد

جس میں

تمام شیعہ عقائد و مسلمات کو قرآن کریم، احادیث معصومین اور عقل سلیم کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے اور دیگر مذاہب اسلام کے مقابلہ میں دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ سے شیعہ اصول و عقائد کی برتری واضح کی گئی ہے اور ہر موضوع پر ملاحدہ و منکرین کے جملہ شکوک و شبہات کو عقل و نقل اور علوم قدیمہ اور جدیدہ کی روشنی میں رد کیا گیا ہے

سرکار صدوق العلماء العاملین رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی علیہ الرحمہ

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ محمد حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی [illegible]
۲۹۶ بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ثنائی پریس بلاک نمبر ۱ سرگودھا
فون 71868

ختم نبوت

مسئلہ ختم نبوت یعنی یہ کہ سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نیا یا پرانا نبی بحیثیت نبی و رسول تشریعی یا غیر تشریعی ظلی یا بروزی نہیں آسکتا۔ ان مسلم عقیدت اسلامی مسائل میں سے ہے کہ جن پر تمام فرقہائے اسلام کا اجماع و اتفاق ہے بلکہ ان ضروریات دین میں سے ہے جن کا منکر دائرہ اسلام سے خارج متصور ہوتا ہے یہاں بڑے ایجاز و اختصار کے ساتھ اس موضوع پر تھوڑا سا تبصرہ کیا جاتا ہے تاکہ اس اہم بحث سے ہماری یہ علمی کتاب خالی نہ رہ جائے۔

ختم نبوت قرآن کی روشنی میں

قرآن مجید میں اس قسم کی بکثرت آیات مبارکہ موجود ہیں جو بالصراحت یا بالاشارہ اس مطلب پر دلالت کرتی ہیں ہم اختصار کے پیش نظر دو تین آیات مبارکہ پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی آیت مبارکہ ارشاد قدرت ہے ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (پ ۲۲ ع ۲) "محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔"

SIBTAIN.COM

تقریب استدلال یہاں دو چیزیں قابل غور ہیں ایک لفظ خاتم کی تحقیق دوسرے لفظ النبیین کی تحقیق خاتم کی قرأت میں اختلاف ہے۔ قراء سبعہ میں سے صرف دو قاریوں حسن اور عاصم نے اسے خاتَم (ت کی زبر کے ساتھ) پڑھا ہے باقی تمام قاریوں کے نزدیک خاتِم (ت کی زیر کے ساتھ) ہے۔ (ابن جریر ج ۲۲ ص ۱)

لفظ خاتم کی لغوی تحقیق اگر اس لفظ کو خاتَم (ت کی زبر کے ساتھ) پڑھا جائے تو اس کے یہ معانی لغت میں مرقوم ہیں (۱) مہر کا نگینہ جس پر نام وغیرہ کندہ ہوتا ہے (۲) انگوٹھی (۳) آخر قوم کہا جاتا ہے۔ خاتم القوم ای آخرہم (قاموس ج ص لسان العرب ج ص المنجد ص تاج العروس ج ص) اور اگر اسے خاتِم (ت کی زیر کے ساتھ) پڑھا جائے تو اس کا اسم فاعل کے معنوں میں کسی چیز کا ختم کرنے والا اس قدر واضح اور روشن مفہوم ہے کہ جس کی تشریح محتاج بیان نہیں ہے۔ یہاں حقیقی طور پر پہلے اور دوسرے معنیٰ تو مراد ہو نہیں سکتے۔ لہٰذا تیسرے اور چوتھے معنی کے صحیح تسلیم کر لینے کے بغیر کوئی چارۂ کار نہیں ہے اور اس کے اعتبار سے آیت کا مفہوم آخر النبیین اور سلسلۂ انبیاء کے ختم کرنے والے ہوتا ہے ——— اور اگر مجازاً پہلے اور دوسرے معنیٰ کو مراد لیا جائے تو بھی مطلب یہی نکلتا ہے کہ آنحضرت آخری نبی ہیں، کیونکہ ظاہر ہے کہ مہر کسی مطلب کے خاتمہ پر لگائی جاتی ہے۔ جب کسی تحریر کے خاتمہ پر مہر لگ جائے تو اس کے بعد کچھ لکھا نہیں جا سکتا۔ اگر لکھی گئی تو وہ تحریر جعل تصور کی جائے گی۔ اور جس لفافہ پر لگ جائے اس میں اب کچھ داخل نہیں کیا جا سکتا۔ کما لا یخفی علی الذکی۔ دوسرے لفظ النبیین کی تحقیق نبیین

پر اتفاق ہے کہ الف لام تعریف جب جمع پر داخل ہو، اور وہاں معہود و مخصوص افراد کیلئے کوئی قطعی قرینہ موجود نہ ہو تو یہ عموم و استغراق پر دلالت کرتی ہے تو النبیین سے مراد تمام انبیاء ہوں گے۔ لہٰذا قطع نظر پیغمبر اسلام، صحابہ کرام، تابعین اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی تصریحات جلیلہ کے صرف لغت عرب کے اعتبار سے بھی دیکھا جائے تو اس آیت مبارکہ سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ آنحضرتؐ سلسلۂ انبیاء کی آخری کڑی ہیں، جن کے بعد کوئی نیا یا پرانا شخص بحیثیت رسول و نبی نہیں آسکتا۔

دوسری آیت مبارکہ ارشاد قدرت ہے الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا (پ ۶ س مائدہ ع ۱) "آج کے دن میں نے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور دین اسلام کو تمہارے لیے منتخب کیا ہے۔"

یہ آیت مبارکہ بانگ دہل پکار کر اعلان کر رہی ہے کہ جس قصر دین کا سنگ بنیاد حضرت آدمؑ نے اپنے دست حق پرست سے رکھا تھا اور جس کی تعمیر میں تمام سابقہ انبیاء حصہ لیتے رہے، اس کی تکمیل حضرت محمد بن عبد اللہ نبی خاتم کے ہاتھوں پر ہو گئی۔ اب اس دین کے عقائد، اعمال، اخلاق و آداب اور فرائض و سنن، محرمات و مباحات اور سب احکام حلال و حرام کو کامل و مقدس کر دیا گیا۔ حلال محمد حلال الی یوم القیامۃ وحرامہ حرام الی یوم القیامۃ (اصول کافی)۔ لہٰذا جب دین مکمل ہو چکا ہے اور سب احکام العباد نازل ہو چکے، بانیٔ اسلام ان کی توضیح و تشریح فرما چکے، قرآن و سنت میں جمیع احتیاج الیہ الامت کا مفصل بیان موجود ہے، تو پھر اب کسی نبی کی ضرورت کیا ہے؟ ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین

SIBTAIN.COM

تیسری آیت مبارکہ تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیرا (پ ۱۸ س فرقان ع ۱) بابرکت ہے وہ خدا جس نے اپنے بندۂ خاص پر قرآن نازل کیا تاکہ وہ عالمین کے لیے ڈرانے والے قرار پائیں۔ یہ آیت بعبارۃ النص دلالت کرتی ہے کہ آنحضرتؐ عالمی نبی ہیں۔ آپکی بعثت تمام عالمین کے لیے ہوئی ہے اور آپ کے فیوض و برکات سے تمام عالمین مستفیض ہو رہے ہیں اور یہی آیت مبارکہ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین کا مفاد ہے۔ جب آنحضرتؐ عالمین کے نذیر اور ان کے لیے باعث رحمت ہیں اور نجات دارین وسعادت کونین حاصل کرنے کیلئے آپ پر ایمان لانا اور آپ کی اتباع کرنا کافی ہے تو پھر کسی اور نبی کو ماننے کی آخر ضرورت کیا ہے؟ کیا کسی نبی کو بھیجنا عبث کام نہیں؟ کیا خدا کا دامن ربوبیت عبث کاری سے منزہ و مبرا نہیں ہے؟ مالکم کیف تحکمون۔

ختم نبوت احادیث خاتم النبیین کی روشنی میں

اس سلسلہ میں احادیث نبویہ کا اس قدر وافر ذخیرہ موجود ہے، کہ جن کے عدو احصار کے لیے ایک دفتر درکار

پہلی حدیث:۔ آنحضرتؐ فرماتے ہیں: ان مثلی ومثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل بنی بیتا فاحسنہ واجملہ الا موضع لبنۃ من زاویۃ فجعل الناس یطوفون بہ و یعجبون لہ و یقولون ھلا وضعت ھذہ اللبنۃ قال فانا اللبنۃ وانا خاتم النبیین۔ (بخاری و مسلم ج ۲ ص ۲۴۸، مسند احمد ج ۲ ص ۳۹۸ وغیرہ) میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور اس کی خوب آرائش و زیبائش کی مگر ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی۔ اب لوگ اس گھر کو دیکھ دیکھ خوش ہوتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے وقت کہتے ہیں وہ اینٹ کیوں نہ لگا دی گئی؟ فرمایا وہ (آخری اینٹ) میں ہوں اور میں خاتم الانبیاء ہوں۔

اس سے بڑھ کر کس طرح ختم نبوت کے مسئلہ کی وضاحت و صراحت کی جا سکتی ہے؟

دوسری حدیث۔ فرمایا لا تقوم الساعۃ حتی یبعث دجالون کذابون کلھم یزعم انہ نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی۔ (سنن ابو داؤد۔ ترمذی وغیرہ) ــــ اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک جھوٹے دجال نہ اٹھائے جائیں جن میں سے ہر ایک یہ خیال کرتا ہو گا کہ وہ نبی ہے۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے ــــ اس حدیث شریف میں سرکار ختمی مرتبت نے وضاحت فرما دی ہے کہ خاتم النبیین کا مطلب یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ ظاہر ہے کہ اگر آنحضرتؐ کے بعد سلسلہ انبیاء جاری و ساری ہوتا تو آنحضرتؐ سابقہ انبیاء کے دستور کے مطابق اس آنے والے نبی کا تعارف کرتے نہ یہ کہ ہر مدعی نبوت کو دجال و کذاب قرار دیتے!

تیسری حدیث فرمایا: کانت بنو اسرائیل تسوسھم الانبیاء کلما ھلک نبی خلفہ نبی وانہ لا نبی بعدی وسیکون خلفاء (بخاری ج ۱ ص ۴۹۱ مسلم ج ۲ ص ۱۲۶ مسند احمد ج ۲ ص ۲۹۷ ابن ماجہ وغیرہ) بنی اسرائیل کا طریقہ یہ تھا کہ ان کی قیادت ان کے نبی کرتے تھے۔ جب ایک نبی کی وفات ہوتی تو اس کی جگہ دوسرا نبی آ جاتا۔ لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ البتہ خلیفے ضرور ہوں گے۔ اس حدیث شریف میں بھی ہر قسم کی تشریعی و غیر تشریعی نبوت کے انسداد کا اعلان کیا گیا ہے۔

چوتھی حدیث فرمایا لا یبقی بعدی من النبوۃ شیٔ الا المبشرات قالوا یا رسول اللہ۔ وما المبشرات؟ قال الرؤیا الصالحۃ یراھا المسلم او تری لہ ــ (کنز العمال، مسند احمد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ) میرے بعد نبوت کا کوئی جزو باقی نہیں رہا۔ سوائے مبشرات کے۔ اصحاب نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا وہ اچھا خواب جو کوئی مسلمان دیکھے یا اس کے لیے کسی اور کو دکھایا جائے۔ یہ حدیث شریف بھی اس مطلب پر نص صریح ہے کہ سوائے اچھے خواب کے باقی سب اجزاء نبوت ختم ہو چکے ہیں۔

پانچویں حدیث آنحضرتؐ نے حضرت علیؑ کے متعلق جنگ تبوک میں فرمایا۔ اما ترضیٰ ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انہ لا نبی بعدی (بخاری۔ مسلم باب فضائل الصحابہ) اے علیؑ تمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا ورنہ تم ہارونؑ کی طرح ضرور نبی بھی ہوتے۔

نفس رسول اور بوجہ السداد باب نبوت درجۂ نبوت پر فائز نہیں ہو سکتا تو اور کس ماں کا بیٹا ہو سکتا ہے۔

چھٹی حدیث فرمایا۔ ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی (ترمذی، کتاب الرؤیا۔ مسند احمد) میرے بعد رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ اب میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ نبی۔

ختم نبوت ارشادات ائمہ طاہرینؑ کی روشنی میں

اس سلسلہ میں ائمہ طاہرین علیہم السلام کے بکثرت فرامین موجود ہیں۔ یہاں صرف تبرکاً دو چار ارشادات پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔

جناب امیر المومنین نہج البلاغہ (خطبہ دوم) میں ارشاد فرماتے ہیں۔ بعث اللہ محمداً رسوله لانجاز عدته وتمام نبوته ..... خداوند عالم نے جناب محمدؐ کو ایفائے عہد اور عہد نبوت کو تمام کرنے کی خاطر رسول بنا کر بھیجا — امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے۔ فرمایا۔ لقد ختم اللہ بکتابکم الکتب وختم بنبیکم الانبیاء (اصول کافی وسافی) — خدا نے تمہاری کتاب (قرآن) کے ذریعہ کتابوں کو اور تمہارے نبی کے ذریعہ تمام نبیوں کو ختم کر دیا ہے — حضرت جعفر صادقؑ سے منقول ہے فرمایا۔ ان اللہ ختم بنبیکم النبیین فلا نبی بعدہ ابداً وختم بکتابکم الکتب فلا کتاب بعدہ ابداً (اصول کافی) خداوند عالم نے تمہارے نبی کے ذریعہ تمام نبیوں کو ختم کر دیا ہے۔ اب ان کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ اور تمہاری کتاب کے ذریعہ تمام کتابوں کو ختم کر دیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی کتاب نہیں ہے۔

جناب امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا۔ وشریعۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ لا تنسخ الی یوم القیامۃ ولا نبی بعدہ الی یوم القیامۃ فمن ادعی بعدہ نبوۃ اوأتی بعدہ بکتاب فدمہ مباح لکل من سمع ذالک (عیون اخبار الرضاؑ) — جناب رسول خدا کی شریعت مقدسہ قیامت تک منسوخ نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی قیامت تک آنجنابؐ کے بعد کوئی نبی آئے گا، جو شخص آنحضرتؐ کے بعد دعوائے نبوت کرے یا کوئی کتاب لائے تو ہر وہ شخص جو اس کے اس دعوائے باطل کو سنے، اس پر اس مدعی کا خون مباح ہے۔

ان ارشادات ... کس قدر شد و مد کے ساتھ آنحضرتؐ پر ہر قسم کی نبوت کے اختتام کا اعلان کیا گیا ہے، اور ہر مدعی نبوت کو واجب القتل قرار دیا گیا ہے۔ فماذا بعد الحق الا الضلال۔

(باقی ختم نبوت عقل سلیم کی روشنی میں دیکھئے صفحہ نمبر ۷۵۵ پر)

اس کتاب کے مُصنّف علاّم کے دیگر قلمی شاہکار

واقفانِ حال پر یہ حقیقت مخفی و مستور نہیں ہے کہ سرکار آیۃ اللہ الشیخ محمد حسین النجفی صاحب قبلہ مد ظلہ العالی خدا کے ان خوش قسمت نابغۂ روزگار بندوں میں سے ہیں جن پر جوادِ فیاض کی طرف سے بڑی فیاضی کی گئی ہے۔ چنانچہ وہ جہاں علوم مشرقیہ کے منتہی زمانہ مدرس ہیں وہاں قادر الکلام شعلہ نوا اور شیوہ بیان خطیب و مقرر بھی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ شائستہ و شگفتہ اور مدلل تحریر کے ایک خاص اسلوب کا ملکہ کاملہ بھی رکھتے ہیں۔ بایں ہمہ ان کی خاندانی شرافت، نسبی نجابت، منکسر مزاجی، خوش اخلاقی، قدیم وضع داری، مشرقی تہذیب اور اسلامی ثقافت کی پابندی و پاسداری اس پر مستزاد ہے۔ علامہ موصوف کی یہی وہ خصوصیات ہیں جنہوں نے ان کو محبوب زبان، محسود اقران بنا دیا ہے مگر وہ گردوپیش کے ناساعد حالات سے صرفِ نظر کرتے ہوئے برابر اپنے وظائف دینیہ اور وظائف شرعیہ کی انجام دہی میں ہمہ تن مشغول و منہمک ہیں گویا وہ زبانِ حال سے پکار رہے ہیں۔

ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے   وہ مردِ درویش جس کو حق نے دیئے ہیں انداز خسروانہ

چنانچہ درج ذیل کتب جلیلہ انہی کے علم و قلم کے شاہکار اور آثار خالدہ ہیں جو عالم اسلام کے صاحبان علم و انصاف سے خراج تحسین و آفرین حاصل کر چکے ہیں۔

ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

تحقیقات الفریقین حول حدیث الثقلین
حدیث ثقلین کے موضوع اور مذہب حق کی حقانیت پر بے مثال کتاب پہلی بار طباعت کے زیور سے آراستہ ہو کر عنقریب شائقین تک پہنچ رہی ہے۔

کواکب مضیئہ در احادیث قدسیہ
اخت القرآن حدیث قدسی کے موضوع پر پہلی جامع اور مکمل کتاب جس کا پہلا ایڈیشن بڑی آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ

خلاصۃ الاحکام
قوانین الشریعہ فی فقہ الجعفریہ چونکہ ایک علمی و تحقیقی کتاب ہے اور ہر شخص اس کے مطالب و حقائق سمجھ نہیں سکتا۔ اس لیے عوام کی سہولت کے لیے اس کا خلاصہ پہلی بار بعض محقق اہل علم کے قلم سے منظر عام پر آ رہا ہے۔ (انشاء اللہ)

سعادۃ الدارین فی مقتل الحسین
جو اپنی شہرت کی وجہ سے کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے اور باتفاق اہل علم واقعات کربلا پر اتھارٹی ہے مدت سے تیسرا ایڈیشن ختم تھا اب دیدہ زیب اور شان و شوکت کے ساتھ قوم کے مشتاق ہاتھوں تک پہنچ رہی ہے۔ انشاء اللہ

احسن الفوائد فی شرح العقائد
اس مشہور عالم اور محققانہ کتاب کا چوتھا ایڈیشن بڑی آب و تاب کے ساتھ قارئین کرام تک پہنچ رہا ہے۔ انشاء اللہ

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ
مذہب شیعہ کے تمام اختلافی مسائل و عقائد پر حرف آخر ہے جو اپنی علمی و تحقیقی شہرت کی وجہ سے کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ عرصہ دراز سے ختم تھی اب بڑی شان و شوکت کے ساتھ اس کا چوتھا ایڈیشن عنقریب تحقیق پسند لوگوں تک پہنچ رہا ہے۔ انشاء اللہ

منیجر مکتبۃ السبطین
۲۹۶ / ۹۔بی سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک سرگودھا

SIBTAIN.COM

Prepared By: Rana Saif Ullah